

نماز عید الفطر کا طریقہ اور مختصر خطبہ

لاک ڈاون کی وجہ سے نماز عید کی مختصر، مختصر جماعتیں بہت ہوں گی اور ان میں سے بہت سی جماعتوں میں کوئی عالم یا حافظ بھی نہ ہوگا، ایسی صورت میں ۲ چیزوں کی طرف رہنمائی کی درخواست ہے:

(۱): نماز عید کا طریقہ تحریر کر دیا جائے۔

(۲): عید الفطر کے ایک، دو مختصر خطبے تحریر کر دئے جائیں؛ تاکہ کم پڑھے لکھے لوگ انھیں یاد کر کے یاد رکھ کر خطبہ دے سکیں۔

المستفتی:

(حافظ) عبدالعلی

لوہرسن، سنت کبیرنگر، یوپی

فتویٰ: 792-120T/N=9/1441

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب وباللہ التوفیق:- (۱): نماز عید کی دو رکعت کا طریقہ تقریباً وہی ہے، جو نماز فجر کا ہے؛ البتہ نماز عید میں نماز عید کی نیت کی جائے گی اور پہلی رکعت میں ثنا کے بعد اور قراءت سے پہلے اور دوسری رکعت میں قراءت کے بعد اور رکوع سے پہلے تین، تین تکبیرات زوائد کہی جائیں گی۔

اور پورا طریقہ نماز اس طرح ہوگا کہ تکبیر تحریمہ سے پہلے نیت کی جائے، جس کے لیے دل میں یہ ارادہ واستحضار کافی ہے کہ وہ قبلہ کی طرف رخ کر کے امام کی اقتدا میں نماز عید ادا کرنے جا رہا ہے۔ اور اگر امام ہو تو اس کے لیے امامت کی نیت افضل ہے۔ اور اگر کوئی شخص مزید استحضار و پختگی کے لیے نیت کے الفاظ زبان سے بھی کہہ لے تو اس میں کچھ حرج نہیں۔ اس کے بعد تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیے جائیں، پھر ثنا پڑھی جائے، اس کے بعد دونوں ہاتھ کانوں کی لوتک اٹھا کر معمولی فصل کے ساتھ تین زائد تکبیریں کہی جائیں، پہلی اور دوسری تکبیر میں ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دئے جائیں اور تیسری تکبیر کہہ کر ہاتھ (ناف کے نیچے) باندھ لیے جائیں، اس کے بعد امام قراءت کرے گا اور حسب معمول رکعت مکمل ہوگی۔ پھر دوسری رکعت میں قراءت کے بعد اور رکوع سے پہلے تین زائد تکبیریں کہی جائیں اور ہر تکبیر میں ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دئے جائیں اور چوتھی تکبیر رکوع کے لیے کہی جائے اور دیگر نمازوں کی طرح بقیہ نماز مکمل کی جائے۔ سلام کے بعد دعا ہوگی، اس کے بعد امام خطبہ پڑھے گا، اس وقت سب حاضرین موجود رہیں اور توجہ کے ساتھ خطبہ سنیں۔ اور نماز عید کے بعد لوگوں میں جو مصافحہ و معانقہ کا رواج ہے، وہ صحیح نہیں؛ لہذا اس سے پرہیز کیا جائے۔

